



Press Release: भाषा विवि में हुआ डेथ ऑफ़ ए सेल्समैन नाटक का मंचन Date: 29/04/2024

ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय के अंग्रेजी विभाग द्वारा डेथ ऑफ़ ए सेल्समैन नामक नाटक का आयोजन विभाग में हुआ। एमए सेमेस्टर 2, अंग्रेजी विभाग और एम.ई.ए.एल. के विद्यार्थियों ने विभाग की अध्यक्ष प्रोफेसर तनवीर खदीजा की देखरेख में एक दुखद नाटक "डेथ ऑफ़ ए सेल्समैन" का आयोजन किया। यह नाटक विली लोमन की दुखद कहानी पर आधारित था। जिसमें निराश सेल्समैन अपनी असफलताओं से जूझ रहा है और मायावी अमेरिकी सपने का पीछा कर रहा है। नाटक का निर्देशन श्रीमती सदफ फातिमा द्वारा किया गया तथा संचालन डॉ. शिप्रा सिंह ने किया। नाटक के मंचन के दौरान विभाग से डॉ. हारून रशीद, श्री युसूफ अय्याज, सुश्री शिखा सिंह उपस्थित रहे। इस नाटकीय प्रदर्शन में विली की भूमिका सुशील कुमार सिंह परमार ने निभाई। लंडा लोमन के रूप में आन्या श्रीवास्तव, बिफ के रूप में काजल कुशवाह, हैप्पी के रूप में आद्रित मौर्य, लोमन, साजिदुर्रहमान अंसारी हावर्ड के रूप में और सना खातून कथावाचक के रूप में रहे। मंचन के दौरान विभाग के तमाम विद्यार्थी उपस्थित रहे।

خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے شعبہ انگریزی میں " ڈیٹھ آف اے سیلز مین " ڈرامہ کھیلا گیا

لکھنؤ، 29 اپریل 2024ء، آج خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے شعبہ انگریزی کے زیر اہتمام مصنف آر تھر ملر کے کلاسیک ڈرامے " ڈیٹھ آف اے سیلز مین " کے نام سے ایک ڈرامہ کھیلا گیا۔ یہ ڈرامہ انگریزی شعبہ ایم اے سکند سمسٹر اور ایم ای اے ایل کے طلبہ نے انگریزی شعبہ کی صدر پروفیسر تنویر خدیجہ کی زیر نگرانی یہ المیہ ڈرامہ پیش کیا گیا۔ ڈرامہ کی پیش کش سے قبل پروفیسر تنویر خدیجہ نے اس ڈرامے کے خالق اور اس کے محاسن پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اس ڈرامے کے خالق آر تھر ملر ہیں۔ یہ آر تھر ملر بیسویں صدی کے چند مشہور ترین امریکی مصنفین میں سے تھے جو اپنی تحریروں کے ذریعے امریکی اسٹیبلشمنٹ پر کڑی تنقید کرتے تھے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ کلاسیک اور مشہور یہ ڈرامہ " ولی لومن " کی المناک زندگی پر مشتمل ہے اس ڈرامے میں ایک مایوس سیلز مین کس طرح اپنی ناکامیوں سے نمٹتا ہے اور امریکی خوابوں کی تعاقب کرتا ہے۔ ساتھ ایک خاندان کی جانب سے اپنے گھر کو بچانے، ان میں دراڑیں اور دیگر مسائل کو اجاگر کرتا ہے۔ اس کلاسیک ڈرامے کی ڈائریکشن محترمہ صدف فاطمہ ور ڈاکٹر شپرا سنگھ نے



کی تھی۔ اس ڈرامے میں سشیل کمار، انیا سریواستو، ادت موریہ، ساجد الرحمان اور ثنا خاتون نے اہم کردار ادا کیا اور ساتھ اپنی فنکاری کے ذریعے کرداروں کو زندہ کر دیا۔ اس ڈرامہ کے مختلف کرداروں اور ان کی پیش کش سے ناظرین کی صورت میں بیٹھے ہوئے طلبہ محظوظ ہوئے اور ساتھ ہی کرداروں اور ان کی پیش کش کی فنی باریکیوں کو جاننے کا موقع بھی ملا۔ ڈرامہ کے اختتام پر محترمہ صدف نے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔

Press Release: भाषा विवि में हुआ पांच दिवसीय रोवर्स-रेंजर्स प्रशिक्षण शिविर का समापन Date: 26/04/2024

ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय सीतापुर-हरदोई बाईपास में रोवर्स-रेंजर्स का पांच दिवसीय प्रशिक्षण शिविर का समापन किया गया। विदित है कि रोवर्स-रेंजर्स के प्रशिक्षण का कार्यक्रम जगह जगह किए जा रहे हैं। इसी श्रृंखला में ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय में रोवर्स-रेंजर्स के पांच दिवसीय प्रशिक्षण शिविर लगाया गया। शिविर के अंतिम दिवस के अवसर पर माननीय कुलपति महोदय प्रो. नरेन्द्र बहादुर सिंह के निर्देशन में प्रशिक्षण शिविर के आखिरी दिन का भी आयोजन सफलता पूर्वक संपन्न हुआ। प्रो. एन. बी. सिंह ने रोवर्स-रेंजर्स टीम के आपात कालीन टेंट और भोजन का निरीक्षण कर उसके उद्देश्य और आवश्यकता पर बच्चों से सवाल-जवाब किए। साथ ही उज्ज्वल भविष्य की शुभकामनाएं भी दी। शिविर के अंतिम दिन रोवर्स-रेंजर्स ने उत्साह के साथ इस प्रशिक्षण का समापन किया गया। इस मौके पर डॉ. मो. शरीक रोवर्स-रेंजर्स को ऑर्डिनेटर, डॉ. सिद्धार्थ सुदीप रोवर्स प्रभारी, डॉ. जहां आरा जैदी रेंजर्स प्रभारी, डॉ. ताहिर फातिमा, डॉ. राजेन्द्र त्रिपाठी, डॉ. पूनम चौधरी, डॉ. शर्चींद्र शेखर, डॉ. शान ए फातिमा ने उपस्थिति देकर छात्र-छात्रों का उत्साह वर्धन किया। रोवर्स-रेंजर्स के इस प्रशिक्षण के प्रशिक्षक विजय प्रताप शर्मा और छाया कश्यप रहे। शिविर में ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय के विभिन्न विभागों के छात्रों को प्रशिक्षण प्रदान किया।

خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی میں پانچ روزہ روورس رینجرس تربیتی کیمپ کا اختتام

اپریل 2024ء، لکھنؤ خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی مینوائس چانسلر پروفیسر این بی 26 سنگھ کے زیر نگرانی روورس رینجرس کا پانچ روزہ تربیتی کیمپ اختتام پذیر ہوا۔ اس تربیتی پروگرام میں روورس رینجرس کی ٹولپوں نے ہنگامی خیمے لگانے، کھانا پکانے اور رفاہ عام کے لئے مختلف کاموں کو انجام دیا۔ فزیکل ایجوکیشن میں اسسٹنٹ پروفیسر اور روورس رینجرس کے کوارڈینیٹر



ڈاکٹر شارق نے کہا کہ تربیتی کیمپ لگانے کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ طلبہ کے اندر ان پوشیدہ صلاحیتوں کو فروغ دیا جائے کہ وسائل کی عدم موجودگی کے باوجود ہنگامی صورتحال سے کس طرح نپٹا جاسکتا ہے اور زندگی کی مشکلوں پر قابو پایا جاسکتا ہے اور ساتھ ہی اس کے ہر کیڈر کے اندر سماجی، معاشرتی اور اخلاقی ذمہ داریوں کے تئیں بیداری پیدا کی جاتی ہے تاکہ وہ ایک اچھا شہری بن کر ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کرسکے۔ تربیتی کیمپ کے اختتامی حصے میں یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر این بی سنگھ نے روورس رینجرس ٹیم کے ذریعے نصب کئے گئے ہنگامی خیموں اور کھانے کا نہ صرف معائنہ کیا بلکہ اس کے مقاصد اور ضرورت پر کیڈرس سے سوالات اور جوابات بھی کئے اور اس کی تاریخ، اس کے مقاصد اور ملک کی تعمیر میں اس کے کردار پر مختصر روشنی ڈالی ساتھ ہی کیڈرس کے روشن مستقبل کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار بھی کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر محمد شارق کے ساتھ ڈاکٹر سدھارتھ سدپ (روورس انچارج)، ڈاکٹر جہاں آرا زیدی (رینجرس انچارج)، ڈاکٹر طاہر فاطمہ، ڈاکٹر راجیندر تریپاٹھی، ڈاکٹر پونم چودھری، ڈاکٹر محمد علی اور دیگر بھی موجود تھے۔ ڈاکٹر شچندر شیکھر اور ڈاکٹر شان فاطمہ نے اس موقع پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کی۔ روورس رینجرس کی اس تربیت کے لئے ٹرینر وجے پرتاپ شرما اور چھایا کشیپ موجود تھے۔ اس کیمپ میں خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے مختلف شعبہ جات کے طلباء کو تربیت فراہم کی گئی۔ اس کیمپ کے اختتام پر ڈاکٹر سدھارتھ سدپ نے سب کا شکریہ ادا کیا۔

Press Release: भाषा विश्वविद्यालय में हुआ राष्ट्रीय पंचायतीराज दिवस पर भाषण प्रतियोगिता का आयोजन

Date: 24/04/2024

ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय के राजनीति शास्त्र विभाग में पंचायतीराज दिवस के अवसर पर भाषण प्रतियोगिता का आयोजन किया गया। बता दें कि स्वस्थ लोकतन्त्र का अंतिम पायदान पंचायत ही है इसीलिए पंचायतीराज दिवस के अवसर पर ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय लखनऊ में माननीय कुलपति महोदय प्रो. एन.बी सिंह के मार्ग निर्देशन और सामाजिक विज्ञान संकाय अध्यक्ष चन्दना डे के संरक्षण में राष्ट्रीय पंचायतीराज दिवस पर भाषण प्रतियोगिता का आयोजन राजनीति शास्त्र विभाग में किया गया। इस कार्यक्रम में इतिहास विभाग की विषय प्रभारी डॉ॰ पूनम चौधरी जज के रूप में



उपस्थित रहीं। कार्यक्रम में इतिहास विभाग के डॉ० लक्ष्मण सिंह, डॉ० राजकुमार सिंह और शिक्षाशास्त्र विभाग की डॉ० विभा सिंह उपस्थित थीं। राजनीति विभाग के विपिन सिंह ने कार्यक्रम का संचालन किया। कार्यक्रम के अन्त में धन्यवाद ज्ञापन मृनाल झा द्वारा किया गया। भाषण प्रतियोगिता में 13 प्रतिभागियों ने प्रतिभाग किया जिसमें प्रथम स्थान प्रिया सिंह, शिक्षाशास्त्र विभाग, द्वितीय स्थान शशि यादव, महविश खान व सुधीर कुमार तथा तृतीय स्थान अर्नव कुमार सिंह ने प्राप्त किये। इन विजेता प्रतिभागियों को विभाग से पुरस्कृत भी किया गया।

صحتمند جمہوریت کے لئے اپنے ووٹ کا استعمال ضروری: منوج کانت

لینگویج یونیورسٹی میں این ایس ایس اور سویپ کے زیر اہتمام ووٹر بیداری پروگرام کا انعقاد لکھنؤ، 24 اپریل 2024، آج خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی میں وائس چانسلر پروفیسر این بی سنگھ کے زیر نگرانی این ایس ایس اور سویپ کے زیر اہتمام اٹل ہال میں طلبہ کے اندر ووٹر بیداری پیدا کرنے کے لئے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے سماجی کارکن منوج کانت نے کہا کہ ایک صحتمند جمہوریت کے لئے اپنے ووٹ کا استعمال کرنا ضروری ہے، آپ لوگوں کو اپنے ووٹ کی اہمیت کو سمجھنا چاہیے، کبھی بھی مذہب، ثقافت، علاقے، ذات پات اور زبان کی عصبیت کی بنیاد ووت نہیں دینا چاہیے بلکہ ملک کے استحکام اور جمہوری اقدار کی بحالی کے لئے ووٹ دینا چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جمہوریت کی عمارت کی بنیاد کو مضبوط کرنے کے لئے ووٹ ڈال کر اپنی شرکت کو یقینی بنانا چاہیے۔ عام طور سے لوگ الیکشن کے وقت بوتھ پر چالیس فیصد سے لے کر ستر فیصد تک ہی پہنچتے ہیں یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے گاؤں، اپنے محلے اور رشتہ داروں میں یہ پیغام دیں کہ آپ کا ووٹ کتنا قیمتی اور اہم ہے۔ ووٹر لٹریسی کلب (ای ایل سی) کی نوڈل آفیسر اور نیشنل سروس اسکیم کی کوارڈینیٹر ڈاکٹر نلنی مشرانے طلبہ کو ہندوستان میں ووٹر کی تعلیم، ووٹر بیداری اور ووٹر کی معلومات کو بڑھانے کا پیغام دیا اور ساتھ ہی یہ بھی کہا کہ انتخابات جمہوریت کی بنیاد ہیں، جو شہریوں کو اپنے نمائندوں کو منتخب کرنے کا اہم استحقاق فراہم کرتے ہیں۔ تاہم یہ حق غیر فعال نہیں ہے یہ خاص طور پر نوجوانوں پر انتخابی عمل میں فعال طور پر شامل ہونے کا ایک فرض ہے۔ تاریخی طور پر نوجوانوں نے سماجی تبدیلی کی قیادت کی ہے اور انتخابات میں ان کی شمولیت از خود اہمیت کی حامل ہے لہذا



تمام طلبہ کو اس ذمہ داری کو نبھانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ نوجوانوں کو ووٹ دینے اور سوچ سمجھ کر اس کو استعمال کرنے کرنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ جمہوریت کو مضبوط بنانے کے لیے ووٹر رجسٹریشن سے لے کر نچلی سطح پر انتخابی مہم تک ہر مرحلے میں نوجوانوں کی فعال شرکت درکار ہوتی ہے اس لئے این ایس ایس کے رضاکاروں کو اس ذمہ داری کو قبول کرنا چاہیے اور لوگوں کو ووٹ کی اہمیت اور اس کی افادیت کے بارے میں واقف کرانا چاہیے۔ نیشنل سروس اسکیم (این ایس ایس) کی پروگرام آفیسر ڈاکٹر پونم چودھری، ڈاکٹر رام داس، ڈاکٹر ابھے کرشنا اور ڈاکٹر ظفر النقی نے ورکشاپ کے انعقاد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس پروگرام میں ڈاکٹر لکھشمن سنگھ، ڈاکٹر راج کمار، ڈاکٹر وبھا سنگھ، جناب سمت، جناب اشوتوش، جناب آکاش نرائن کے ساتھ دیگر اساتذہ، این ایس ایس رضا کاروں کے علاوہ طلبہ بھی کثرت سے شریک ہوئے۔

Press Release: भाषा विवि ने जीते पांच स्वर्ण पदक Date: 23/04/2024

ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय के विद्यार्थियों ने जी सी आर जी ग्रुप ऑफ कॉलेजेज, लखनऊ में आयोजित वार्षिकोत्स "उड़ान" के अंतर्गत सर्वश्रेष्ठ प्रदर्शन करते हुए 18 अप्रैल 2024 को आयोजित खेल प्रतियोगिताओं के अंतर्गत रेसलिंग में पांच गोल्ड मेडल प्राप्त कर विश्वविद्यालय की गरिमा बढ़ाई। इसका पुरस्कार वितरण 20 अप्रैल 2024 को किया गया। इस प्रतियोगिता में भाग लेने वाले विद्यार्थियों में अमन सिंह (बीटेक सिविल) ने 80 किलोग्राम भार के अंतर्गत प्रथम स्थान प्राप्त किया। कृष्ण रौतेला (बीटेक बायोटेक) ने 70 किलोग्राम भार के अंतर्गत प्रथम स्थान प्राप्त किया तो मुदित शुक्ला (बी ए फिजिकल एजुकेशन) ने 65 किलोग्राम भार के अंतर्गत प्रथम स्थान पर रहे जबकि मोहम्मद रेहान (बी सी ए) ने 60 किलोग्राम भार के अंतर्गत प्रथम स्थान प्राप्त किया वहीं शुभम (बी सी ए) ने 50 किलोग्राम भार के अंतर्गत प्रथम स्थान प्राप्त कर ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय का नाम रौशन किया। भाषा विश्वविद्यालय के कुलपति प्रो एनबी सिंह ने सभी विजेताओं को उज्ज्वल भविष्य की शुभकामनाएं दी।

Press Release: भाषा विवि में हुआ इंटरनेशनल कॉन्फ्रेंस का आयोजन Date: 19/04/2024

ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय लखनऊ में इंजीनियरिंग संकाय द्वारा इंटरनेशनल कॉन्फ्रेंस का आयोजन अटल हॉल में किया गया। बायोवर्स टेक्नोलॉजीस प्राइवेट लिमिटेड लखनऊ और ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय लखनऊ



के संयुक्त तत्वावधान में क्वालिटी कन्फ्लूएंस ऑफ बायोटेक, बीफार्मा, इंजीनियरिंग एंड एआई सॉल्यूशंस तो ग्लोबल प्रॉब्लम्स(QCBEPASGP-2024) नामक इंटरनेशनल कॉन्फ्रेंस का आयोजन विश्वविद्यालय के अटल हॉल में माननीय कुलपति प्रो. नरेन्द्र बहादुर सिंह के कुशल नेतृत्व में उदघाटन सत्र का आयोजन हुआ। जिसमें इंटरनेशनल कॉन्फ्रेंस को संबोधित करते हुए प्रो. आरके दीक्षित ने कहा कि हम सभी इंटर डिसिप्लिनरी के साथ मिलकर ही डेवलपमेंट किया जा सकता है। प्रो. जेपी पांडेय, कुलपति, एकेट्यू ने भी उदघाटन में सभा को सम्बोधित करते हुए कहा है कि आज का दौर एआई का है। भारत को एआई के साथ मिलकर हम भारत को और आगे ले जा सकते हैं। भारत को प्रॉडक्शन बढ़ाने पर भी बल दिया। कार्यक्रम की अध्यक्षता करते हुए भाषा विश्वविद्यालय के माननीय कुलपति प्रो. एनबी सिंह ने एआई की महत्ता को समझाते हुए अपनाने की सलाह दी। प्रो. सिंह ने कहा कि इस तरह की कॉन्फ्रेंस से ज्ञान का अर्जन कर विद्यार्थी अपना जीवन संवार सकते हैं। इंटरनेशनल कॉन्फ्रेंस के समन्वयक प्रो. सैयद हैदर अली रहे। कार्यक्रम के उदघाटन सत्र का संचालन डॉ. दोआ नकवी ने किया। जबकि धन्यवाद ज्ञापन डॉ. नीरज शुक्ला ने किया। कार्यक्रम में बायोवर्स टेक्नोलॉजीस प्राइवेट लिमिटेड से डॉ. आकाश सिंह, भाषा विश्वविद्यालय के दिन अकादमिक प्रो. सौबान सईद, प्रो. शालिनी त्रिपाठी, प्रो. एहतेशाम, अहमद, डॉ. राजेंद्र त्रिपाठी और डॉ. शान ए फातिमा सहित विश्वविद्यालय के तमाम शिक्षक और विद्यार्थी उपस्थित रहे।

لینگویج یونیورسٹی میں دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد

لکھنؤ، 19 اپریل 2024، خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی لکھنؤ کے اٹل ہال اور بائیوورس ٹیکنالوجیز پرائیوٹ لمیٹیڈ لکھنؤ کے اشتراک سے بائیوٹیک، بی فارما، انجینئرنگ اور اے آئی سلوشنز ٹو گلوبل پرابلمس کے عنوان سے دو روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر این بی سنگھ نے اپنی افتتاحی تقریر میں مہمانوں کا استقبال کیا اور کانفرنس کے موضوع کی انفرادیت اور معنی خیزیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ معاصر عہد میں عالمی مسائل کو حل کرنے میں آرٹیفیشیل انٹیلیجنس بہت اہم کردار ادا کر رہی ہے اور پورے گلوبل معاشرے کو ایک نئے چہرے سے روشناس کر رہی ہے اس لئے اس بات کی ضرورت ہے کہ علوم کے مختلف شعبوں میں اے آئی کس طرح کردار ادا کر سکتا ہے، اس کو دیکھنے اور پرکھنے کی ضرورت ہے اور یہ کانفرنس اس کی تفہیم کے لئے ایک کوشش ہے۔ اس کانفرنس کے مہمان خصوصی پروفیسر آر کے دکشت نے اپنے خطاب میں کہا کہ ترقی صرف ایک دوسرے کے ساتھ



مل کر کام کرنے سے ہو سکتی ہے اور اس عہد میں علوم کے تمام شعبوں کو مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے چونکہ آج کا زمانہ تشخص کے برعکس تنوع اساس ہے پروفیسر پی پانڈے، وائس چانسلر، اے کے ٹی یو نے اپنے صدارتی خطاب کہا کہ ہم سب کو زمانے کی رفتار سے ہم آہنگ ہونے کی ضرورت ہے۔ اب زمانہ اے آئی سے بھی آگے نکل چکا ہے اور پوری دنیا میں اس میں بہتری لانے کے لئے کام ہو رہا ہے اور انہوں نے یہ بھی کہا کہ اب جی اے آئی کا دور شروع ہو چکا ہے لہذا ہندوستان کو اے آئی اور جی اے آئی کے ساتھ جوڑ کر ہم ہندوستان کو مزید آگے لے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے طلبہ سے یہ بھی کہا کہ اگر اس میں آپ کو مہارت حاصل کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ہندوستان کے سنہرے مستقبل کی تعمیر کی جاسکے۔ لیکن انہوں نے اس کے نقصانات پر نظر رکھنے کی ضرورت ہے۔ اس کانفرنس کے کوآرڈینیٹر پروفیسر سید حیدر علی نے موضوع کے انتخاب، اس کی معنویت پر روشنی ڈالی۔ اس کی نظامت ڈاکٹر دعا نقوی نے کی۔ اور شکر یہ ڈاکٹر نیرج شکلا نے ادا کیا۔ اس کانفرنس میں بائیوورس ٹیکنالوجیز پر ایویٹ لمیٹڈ سے ڈاکٹر آکاش سنگھ کے علاوہ پروفیسر ثوبان سعید، پروفیسر شالینی تریپاٹھی، پروفیسر احتشام، احمد، ڈاکٹر راجندر تریپاٹھی اور ڈاکٹر شان فاطمہ سمیت یونیورسٹی کے تمام اساتذہ اور طلباء موجود تھے۔

Press Release: Ambedkar Jayanti

Date: 14/04/2024

ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय में 14 अप्रैल 2024 को माननीय कुलपति प्रोफेसर एन बी सिंह जी की अध्यक्षता में बाबा साहब भीमराव अंबेडकर जी की 133वीं जयंती मनाई गई कार्यक्रम का शुभारंभ माल्यार्पण और पुष्पांजलि के साथ हुआ। अपने उद्बोधन में प्रोफेसर एन बी सिंह जी ने कहा कि जब सभी लोग जात पाँत और धर्म से ऊपर उठकर शोषित, वंचित समाज के लिए कार्य करेंगे तभी बाबा साहेब जी के विचार सार्थक होंगे और यही उनको सच्ची श्रद्धांजलि होगी। इतिहास विभाग से डॉ मनीष कुमार जी ने डॉ. अम्बेडकर जी के आरंभिक जीवन और शिक्षा दीक्षा तथा उनके आदर्शों और जीवन दर्शन पर व्याख्यान दिया। धन्यवाद ज्ञापन कार्यक्रम समन्वयक डॉ पूनम चौधरी ने किया। कार्यक्रम में डीन प्रो. चंदना डे, प्रो. एहतेशाम, डीन प्रो. सौबान सईद, डॉ मनीष कुमार, डॉ लक्ष्मण सिंह मौजूद रहे।

لینگویج یونیورسٹی میں ڈاکٹر امبیڈکر کے یوم ولادت پر پروگرام کا انعقاد

ڈاکٹر امبیڈکر کی شخصیت کی تفہیم کسی ایک زاویے سے ممکن ہی نہیں: پروفیسر این بی سنگھ



لکھنؤ، 14 اپریل 2024، آج خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی میں بابا صاحب ڈاکٹر بہیم راؤ امبیڈکر کی یوم ولادت کے موقع پر ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں ان کی شخصیت اور زندگی کے مختلف پہلوؤں پر مقررین نے معنی خیز گفتگو کی۔ اس پروگرام کی صدارتی تقریر کرتے ہوئے وائس چانسلر پروفیسر این بی سنگھ نے کہا کہ ان کی پوری زندگی کی جد و جہد استحصال زدہ اور محروم سماج کو برابر کی سطح پر لانے اور ان کے جائز حقوق دلانے سے عبارت ہے اسی لئے جب ہم غیر استحصالی سماج اور مساوات پر مبنی معاشرے کی تعمیر کرنے میں اہم کردار ادا کریں گے تب ہی بابا صاحب کے خیالات و نظریات کو معنی خیزیت عطا کر سکیں گے اور یہی انہیں حقیقی اور سچی خراج عقیدت ہوگی۔ انہوں نے اپنے خطاب میں یہ بھی کہا کہ سماجی انصاف اور معاشرتی عدل کی تعمیر کی تحریک میں وہ صرف ایک امید ہی نہیں تھے بلکہ مجموعی اعتبار سے وہ ہندوستان کی ایک مستحکم، مضبوط اور روشن آواز تھے۔ وہ کسی ایک طبقے یا کسی ایک مذہب سے تعلق رکھنے والے رہنا نہیں تھے بلکہ پوری دنیا کے استحصال زدہ طبقے، محروم سماج اور محنت کشوں کے رہنا تھے اسی لئے ڈاکٹر امبیڈکر کی شخصیت کی تفہیم کسی ایک زاویے سے ممکن ہی نہیں ہے، ان کی شخصیت کے لئے فکر کے ایک بڑے کینوس کی ضرورت ہے۔ ان کے افکار و خیالات آج بھی ہمارے لئے معنی خیز اور بحث انگیز ہیں۔ عام طور پر کسی شخصیت کے نظریات و خیالات زمانے کے گزران کے باعث دھندلے پڑ جاتے ہیں تاہم امبیڈکر کے نظریات اور خیالات آج بھی روشن ہیں۔ انہوں نے مزدوروں، اجیروں اور خواتین کی آزادی کے لئے آواز اٹھائی۔ انہوں نے ایک آئین ساز کے طور پر ایک نیا وژن دیا اور شہریت، مساوات، حقوق، آزادی اور ریزرویشن جیسے اہم سیاسی موضوعات پر اپنی تصورات پیش کیا اور ان کے یہ تصورات آج بھی ہمارے مشعل راہ ہیں

شعبہ تاریخ کے استاذ ڈاکٹر منیش کمار جی نے ڈاکٹر امبیڈکر جی کی ابتدائی زندگی، تعلیم اور ان کے نظریات اور فلسفیانہ خیالات پر اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر امبیڈکر ایک قانون دان، ماہر اقتصادیات اور دلت رہنا تھے جنہوں نے اس کمیٹی کی سربراہی کی جس نے ہندوستان کا آئین تیار کیا اور آزاد ہندوستان کے پہلے وزیر قانون کے طور پر خدمات انجام دیں اور انہوں نے دنیا کے سب سے بڑے جمہوری ملک میں جمہوریت کی راہ ہموار کی۔ ملک کے ہر شہری کے لیے قانون



بنائے والے امبیڈکر کی زندگی اپنے آپ میں ایک تعلیم ہے۔ آخر میں پروگرام کی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر پونم چودھری نے شکریہ ادا کیا۔ اس پروگرام میں پروگرام میں پروفیسر مسعود عالم، پروفیسر فخر عالم، پروفیسر ثوبان سعید، پروفیسر چندنا ڈے، پروفیسر احتشام احمد کے علاوہ یونیورسٹی کے دیگر اساتذہ اور انتظامی عملہ کے افراد بھی موجود تھے۔

Press Release: भाषा विवि की अर्शी फातिमा को मिली नेशनल समर रिसर्च फेलोशिप Date: 11/04/2024

ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय के जैव प्रौद्योगिकी विभाग की एक होनहार तृतीय वर्ष की छात्रा सुश्री अर्शी फातिमा को प्रतिष्ठित राष्ट्रीय ग्रीष्मकालीन अनुसंधान फेलोशिप से सम्मानित किया गया है। भारतीय विज्ञान अकादमी (आईएएस), भारतीय राष्ट्रीय विज्ञान अकादमी (आईएनएसए), राष्ट्रीय विज्ञान अकादमी, भारत (एनएसआई) और भारतीय विज्ञान संस्थान (आईएएससी) बेंगलोर द्वारा संयुक्त रूप से प्रदान किया गया यह प्रतिष्ठित सम्मान सुश्री अर्शी फातिमा की असाधारण प्रतिभा और वैज्ञानिक दृष्टिकोण के प्रति समर्पण को दर्शाता है। देश भर के तमाम उम्मीदवारों से प्रतिस्पर्धी होने के बाद चयनित होकर, अर्शी फातिमा ने अनुकरणीय बुद्धिमत्ता और शोध के लिए एक उत्कर्ष जुनून का प्रदर्शन किया है। इस फेलोशिप के लिए देश भर से 408 छात्रों का चयन किया गया है, जिनमें से 6 छात्र उत्तर प्रदेश से हैं। अर्शी फातिमा फेलोशिप पाने वाली लखनऊ की एकमात्र छात्रा हैं। ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय, जैव प्रौद्योगिकी विभाग की सुश्री अर्शी फातिमा की उपलब्धियों पर बेहद गर्व है। भाषा विश्वविद्यालय में इंजीनियरिंग और प्रौद्योगिकी संकाय के निदेशक प्रोफेसर सैयद हैदर अली ने कहा, "हम सुश्री अर्शी फातिमा को राष्ट्रीय ग्रीष्मकालीन अनुसंधान फेलोशिप के लिए चुने जाने पर हार्दिक बधाई देते हैं।" यह प्रतिष्ठित पुरस्कार न केवल सुश्री अर्शी फातिमा की असाधारण प्रतिभा को मान्यता देता है, बल्कि महत्वाकांक्षी शोधकर्ताओं को पोषित करने और उनका समर्थन करने के लिए हमारे संस्थान की प्रतिबद्धता को भी रेखांकित करता है। सुश्री अर्शी फातिमा इस बात पर जोर दिया कि यह उनकी शैक्षणिक यात्रा पर परिवर्तनकारी प्रभाव डालेगा। सुश्री अर्शी फातिमा ने कहा, "मुझे राष्ट्रीय ग्रीष्मकालीन अनुसंधान फेलोशिप में चयन होने पर गर्व की अनुभूति हो रही है।" "यह अवसर न केवल मुझे अपने शोध हितों को आगे बढ़ाने में सक्षम करेगा, बल्कि मुझे वैज्ञानिक समुदाय में सार्थक योगदान देने के लिए भी सशक्त करेगा। मैं इस यात्रा के दौरान अपने गुरुओं द्वारा प्रदान किए गए समर्थन और मार्गदर्शन के लिए आभारी हूँ।"



عرشی فاطمہ نے حاصل کی نیشنل سمر ریسرچ فیلو شپ

لینگویج یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے دی مبارکباد

لکھنؤ، 11 اپریل 2024، خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی کے بائیو ٹیکنالوجی کے شعبے کی تیسرے سال کی ہونہار طالبہ عرشی فاطمہ نے باوقار نیشنل سمر ریسرچ فیلو شپ کو حاصل کیا، نیشنل اکیڈمی آف سائنسز، (INSA)، انڈین نیشنل سائنس اکیڈمی (IAS) کیا۔ انڈین اکیڈمی آف سائنسز، بنگلور کی طرف سے مشترکہ طور پر یہ باوقار (IASC) اور انڈین انسٹی ٹیوٹ آف سائنس (NASI) انڈیا اعزاز طلبہ کے اندر غیر معمولی صلاحیتوں اور سائنسی فکر کے فروغ کے لئے دیا جاتا ہے۔ اس باوقار فیلو شپ کو حاصل کرنے کے لئے ملک کے تمام صوبوں سے کثیر تعداد میں طلبہ ٹسٹ میں شرکت کرتے ہیں تاہم دشوار اور مشکل ہونے کے باعث بہت کم ہی طلبہ حاصل کر پاتے ہیں۔ اس سال بھی اس فیلو شپ کے لیے ملک بھر سے 408 طلبہ کا انتخاب کیا گیا ہے جن میں سے 6 طلبہ کا تعلق اتر پردیش سے ہے۔ عرشی فاطمہ اس فیلو شپ حاصل کرنے والی لکھنؤ کی واحد طالبہ ہیں۔ اس اہم موقع پر فیکلٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کے ڈائریکٹر پروفیسر حیدر علی نے بائیو ٹیکنالوجی شعبے کے اساتذہ اور عرشی فاطمہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ اساتذہ کے اخلاص اور تندی اور عرشی فاطمہ کی غیر معمولی کوششوں اور محنتوں سے ہی ممکن ہو سکا۔ اس سے انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کے تمام شعبوں کے طلبہ کو محنت اور کوشش کرنے کا حوصلہ ملے گا اور یہ ایک مثبت فضا کی تعمیر میں اہم کردار بھی ادا

Press Release: भाषा विवि और इंटीग्रल विश्वविद्यालय के बीच हुआ एमओयू

Date: 04/04/2024

ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय और इंटीग्रल विश्वविद्यालय के मध्य हुआ एमओयू साइन किया गया। ख्वाजा मुईनुद्दीन चिश्ती भाषा विश्वविद्यालय के कुलसचिव डॉ. भावना मिश्रा के निर्देशन में और इंटीग्रल विश्वविद्यालय के मध्य एम ओ यू स्थापित किया गया। यह एम ओ यू विश्वविद्यालय की सभी विषयों में शोध एवं प्रायोगिक ज्ञान को बढ़ाने के लिए किया गया। इसमें उच्च शिक्षा के सभी विषयों में भी काम किया जा सकेगा। विश्वविद्यालय की ओर से डॉ. भावना मिश्रा, कुलसचिव तथा



प्रो. एहतेशाम अहमद और इंडीग्रल विश्वविद्यालय की तरफ से इंडीग्रल विश्वविद्यालय के कुलसचिव प्रो.हारिस सिद्दिकी और प्रो. सबा सिद्दिकी ने यह एम ओ यू किया। इसकी पहल एम ओ यू के नोडल अधिकारी डॉ. नीरज शुक्ल ने की।

خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی اور انٹیگرل یونیورسٹی کے مابین مفاہمت نامے پر دستخط

یونیورسٹی کے طلبہ کو تمام مضامین میں معیاری تحقیق کے لئے نئی فضا کی تعمیر ہوسکے گی لکھنؤ، 4، اپریل 2024، آج خواجہ معین الدین چشتی لینگویج یونیورسٹی نے انٹیگرل یونیورسٹی کے درمیان مفاہمت نامے پر دستخط کیا۔ یہ مفاہمت نامہ لینگویج یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر نریندر بہادر سنگھ کی رہنمائی میں رجسٹرار ڈاکٹر بہاونا مشرا کی موجودگی میں لینگویج یونیورسٹی اور انٹیگرل یونیورسٹی کے مابین قرار پایا۔ یہ مفاہمت نامہ دونوں یونیورسٹی کے تمام مضامین میں تحقیق کی ایک نئی فضا تعمیر کرنے میں اہم کردار ادا کرے گا اور اس سے دونوں یونیورسٹی کے طلبہ کو معیاری تحقیق کے لئے ایک نئی روشنی ملے گی۔ اس موقع پر رجسٹرار ڈاکٹر بہاونا مشرا نے کہا کہ دونوں ادارے تحقیق اور دوسرے علمی میدانوں میں پیچیدہ تحقیقی مسائل باہمی تعاون سے حل کریں گے تاکہ طلبہ تحقیق کی دشوار گزار منزلوں میں ایک دوسرے تعاون سے آسانی نئی جہت کو تلاش کرسکیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے یہ بھی کہا کہ طلبہ کے اندر تحقیقی کام کے لئے جس سائنسی طرز فکر کی ضرورت ہے، اس کو فراہم کرانے میں یہ مفاہمت نامہ اہم کردار ادا کرے گا۔ اس موقع پر لینگویج یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے اس مفاہمت نامے پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس مفاہمت نامے کا بنیادی مقصد تمام مضامین میں تحقیقی کام کرنے والے طلبہ کے لئے علمی فضا اور تحقیقی ماحول پیدا کرنا ہے۔ اس موقع پر لینگویج یونیورسٹی کی طرف سے ڈاکٹر بہاونا مشرا رجسٹرار اور ڈین، فیکلٹی آف کامرس، پروفیسر احتشام احمد اور انٹیگرل یونیورسٹی کی جانب سے انٹیگرل یونیورسٹی کے رجسٹرار پروفیسر حارث صدیقی اور پروفیسر صبا صدیقی نے اس ایم او یو پر دستخط کیے۔ اس موقع پر ایم او یو کے نوڈل آفیسر ڈاکٹر نیرج شکلا بھی موجود تھے۔